© rasailojaraid.com

کے طلبہ و اساتذہ کے لیے ایک معتدل راستے کی طرف نشان دہی کی ہے۔ ان کے زاویۂ نگاہ سے جزوی طور پر اختلاف کیا جاسکتا ہے، تاہم موضوع کی اہمیت اور ان کی مخلصانہ کوشش کی قدر و قیمت سے انکار نہیں۔ اگرچہ اس موضوع پر قدیم علما کی تحریریں بھی موجود ہیں، تاہم اسے مزید پھیلانے کی ضرورت ہے۔ اُن احادیثِ رسولؐ کو نشان زد کر کے بیان کرنے کی ضرورت ہے جن کی اساس پر فقہا کی آرا سامنے آئی ہیں۔ بالفاظِ دیگر جو احادیث فقہ کا ماخذ ہیں اُن کو یکجا کیا جائے۔ فقہا کی آرا، قرآن و سنت اور حدیث رسولؐ سے الگ ہو کر مصدر دین کی حیثیت نہیں رکھتیں۔ یہ آرا استنباط ہیں جن کی بنیادیں اور مآخذ تلاش کر کے متعین کرنے کی ضرورت ہے۔ خصوصاً احادیث پر کام کی اشد ضروت ہے۔ (ارشاد الرحمن)

تحفظ ناموس رسالتؐ، مرتبہ: ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی۔ ناشر: ویمن اینڈ فیملی کمیشن جماعت اسلامی پاکستان، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۱۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

ناموس رسالتؐ پر مغرب کے حملوں اور پھر اس پر امت کے ردعمل نے اسے ایک جیتا جاگتا مستقل زندہ مسئلہ بنا دیا ہے۔ اس پر بہت کچھ لکھا گیا ہے جن میں سے ۱۳ تحریریں اس مجموعے میں جمع کی گئی ہیں۔ لکھنے والوں میں خود مولفہ کے علاوہ، خرم مرادؒ پروفیسر خورشید احمد، اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ، شاہ نواز فاروقی، پروفیسر ساجد میر، مظفر اعجاز، شوکت علی، حافظ حسن مدنی، ڈاکٹر انیس احمد اور ڈاکٹر عادل بانا عمہ شامل ہیں۔ تحریروں میں اس مسئلے پر بحث کے ہر پہلو کو سمیٹ لیا گیا ہے۔ آخر میں اقبال کا فارسی زبان میں منظوم نذرانۂ عقیدت اردو ترجمے کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس بے حد قیمتی لوازمے کو ایک مناسب مربع سائز کے آرٹ پیپر پر دل کش انداز میں اور خوب صورتی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ویمن اینڈ فیملی کمیشن کے ذمہ داروں نے ایک اہم مسئلے پر یہ کتاب بروقت شائع کی ہے۔ اس سے ناموس رسالتؐ کا مسئلہ نکھر کر واضح ہو گیا ہے۔ (مسلم سجاد)

نسیم ہدایت کے جھونکے (جلد چہارم)، مرتبہ: مفتی محمد روشن شاہ قاسمی۔ ناشر: مجلس نشریاتِ اسلام، اے-کے ۳، ناظم آباد مینشن، ناظم آباد نمبر۱، کراچی-۷۴۶۰۰۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: درج نہیں

بھارت میں قبولِ اسلام کے اکثر واقعات میں وہاں مولانا محمد کلیم صدیقی صاحب کا نام آتا

© rasailojaraid.com